

## 88099-خاوند مردوں سے مصافحہ کرنے کا کہتا ہے اور اگر نہ کرے تو طلاق کی دھمکی دیتا ہے

سوال

خاوند اپنی بیوی کو کہتا ہے کہ وہ مردوں سے مصافحہ کرے، وہ اس پر شدت سے اصرار کرتا ہے، اور معاملہ طلاق تک پہنچ سکتا ہے، ان کی ایک بھی بھی ہے، لیکن بیوی ایسا نہیں کرنا چاہتی، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ بیوی کو کیا کرنا چاہیے اور آپ اسے کیا نصیحت کرتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

مرد کے لیے کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا جائز نہیں، اور عورت کو ایسے نہیں کرنے دینا چاہیے۔

اجنبی عورت سے مصافحہ کرنے کی حرمت پر درج ذیل حدیث دلالت کرتی ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"اللہ کی قسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے بیعت میں بھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں پھوٹا، عورتوں کو چھوانہیں کرتے تھے، حالانکہ بیعت میں اصل یہی ہے کہ ہاتھ کے

صحیح بخاری حدیث نمبر (4891) صحیح مسلم حدیث نمبر (1866).

غور کریں کہ سب انسانوں سے اعلیٰ و افضل اور مخصوص البشر اور اولاد آدم کے سردار نبی صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو چھوانہیں کرتے تھے، حالانکہ بیعت میں اصل یہی ہے کہ ہاتھ کے ساتھ ہو، لیکن آپ عورتوں سے زبانی بیعت یا کرتے تھے، تو پھر آپ کے علاوہ باقی دوسرے مردوں کے ساتھ کیا ہو گا؟!

امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میں عورتوں میں مصافحہ نہیں کیا کرتا"

سنن نسائی حدیث نمبر (4181) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2874) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2513) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم میں سے کسی ایک کے لیے یہ بہتر ہے کہ غیر محروم عورت کو چھوٹے کی بجائے اس کے سر میں لوٹے کی سوئی ماری جائے"

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (5045) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور یہ احادیث صریح حرام کر رہی ہیں۔

الخزشی رحمہ اللہ نے شرح مختصر خلیل میں بیان کرتے ہیں کہ :

"غیر محروم عورت سے مصافحہ کرنا جائز نہیں ہے" ۱۷۳

دیکھیں : شرح مختصر خلیل (275/1).

اور حاشیۃ العدوی میں درج ہے :

"کسی بھی مرد کے لیے جائز نہیں کہ کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرے، چاہے وہ بوڑھی عورت ہی کیوں ہو" ۱۷۴

دیکھیں : حاشیۃ العدوی علی شرح الرسایہ (474/2).

المجاہد : سن رسیدہ عورت جسے شوت نہ ہو کوکتے ہیں.

اور الموسوعۃ الفقہیۃ میں درج ہے :

"اجنبی عورت کو چھوٹنے کے عدم جواز میں فقہاء کرام میں کوئی اختلاف نہیں، اور اسی طرح اس سے مصافحہ کرنا بھی جائز نہیں، چاہے شوت کا ندشہ نہ بھی ہو.....

یہ تو اس صورت میں ہے جب وہ جوان اور اجنبی اور شوت رکھنے والی ہو... .

مالکیہ اور شافعیہ کہتے ہیں کہ اس میں نوجوان یا بوڑھی کا کوئی فرق نہیں سب حرام ہے" ۱۷۵

دیکھیں : الموسوعۃ الفقہیۃ (296/29).

دوم :

اگر خاوند اپنی بیوی کو اجنبی مردوں سے مصافحہ کرنے کا حکم دے تو بیوی پر خاوند کی اطاعت کرنا واجب نہیں بلکہ اس کے لیے ایسا کرنا ہی جائز نہیں ہے، کیونکہ اللہ خالق الملک کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں ہے.

اس خاوند کو اللہ کا ذر اور خوف کرنا چاہیے، اور وہ اللہ کے عذاب اور الnant کے سزا سے بچ کر رہے، کیونکہ اس کا یہ حکم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم کے خلاف ہے، اور اس کا اپنی بیوی پر تسلط اور کنٹرول اور اسے طلاق کی دھمکی دینا سر اسر نظم و زیادتی ہے.

حالانکہ اس کے لیے بہتر تو یہی تھا کہ وہ بیوی سے راضی ہو کہ اللہ کی اطاعت میں ہے، اور اسے اس سلسلہ میں بیوی کی معاونت کرنی چاہیے تھی.

سوم :

اگر خاوند اپنے موقع پر اصرار کرے اور اسے طلاق کی دھمکی دے اور اس پر عزم کا اظہار بھی کرے تو ظاہر یہی ہوتا ہے کہ عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ مجبوراً پر دے کے پیچھے سے مصافحہ کر لے، تاکہ دوسرے کاموں میں سے چھوٹی برائی پر عمل کرے۔ واللہ اعلم، تاکہ بڑے فساد سے بچ سکے۔

اسے چاہیے کہ وہ مردوں کے سامنے کم ہی آئے تاکہ نہ ملاقات ہو اور نہ ہاتھ ملانا پڑے، اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے خاوند کو نصیحت بھی کرے اور اس مسئلہ میں جو حق ہے وہ اس کے سامنے رکھے تاکہ وہ اپنی رائے کو تبدیل کر سکے۔

لیکن اگر خاوند اس سے مطمئن نہیں ہوتا، اور پرده کے بغیر ہی ہاتھ ملانے پر اصرار کرتا ہے تو پھر وہ اس کی اطاعت نہ کرے اور اسے صبر کر کے اجزوٰ ثواب کی نیت رکھنی چاہیے اور اگر طلاق ہو جائے، خاص کر اگر یہ پہلی طلاق ہو تو ہو سکتا ہے خاوند طلاق کے بعد صحیح راہ پر آجائے، اور یقین کر لے کہ وہ اپنے ہاتھوں سے ہی اپنا گھر تباہ کرنے پر تلاہ ہوا ہے اور وہ بھی ایک حرام کام کی بنان پر۔

اس کے ساتھ ساتھ آپ کو چاہیے کہ اس سلسلہ میں اپنی قوم کے عقل و دانش رکھنے والے اہل اصلاح قسم کے افراد کو لے کر اس اختلاف کو حل کریں، اور اللہ کا تنقیٰ اور ڈر دل کر اپنے خاوند کو اس کے موقف سے بدلنے کی کوشش کریں۔

بیوی کو یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کے لیے ضرور کوئی نہ کوئی راہ نکالے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی اطاعت کرنے والوں کو ضائع نہیں فرماتے، اور اپنے ولیوں کا دفاع کرتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے۔

واللہ اعلم۔